ستر کے متعلق رہنمائی

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا (سورۂ اعراف آیت نمبر 26)

اے اولادِ آدم! ہم نے تمہارے لئے لباس اُتارا جو تمہارے ستر کو بھی چھپاتا ہے اور موجب زینت بھی ہے۔

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (سورۂ اعراف آیت نمبر 31)

اے اولادِ آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت (نماز کیلئے) اپنا (مکمل) لباس پہن لیا کرو۔

(سورۂ اعراف کی آیات سے اقتباس پیش کیا گیا ہے)

عورة الرجل مابين سرته الٰى ركبته (رواه الدار القطنی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مرد کا ستر ناف سے گھٹنے تک ہے'' (دار قطنی)

(حدیث مبارک سے اقتباس پیش کیا گیا ہے)

ہر مسلمان کو ایسا لباس پہننا چاہئے کہ اس کا ستر ہر حال میں ڈھکا رہے۔

خاص طور پر نماز ادا کرتے وقت جسم کے ستر کا ضرور خیال رکھا جائے اور ایسی جیکٹ یا شرٹ نہ پہنی جائے جس پر انسانوں یا جانوروں کی تصاویر، کلپ آرٹ یا کارٹون بنے ہوں۔ مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ کچھ نوجوان چھوٹی شرٹ پہن کر نماز ادا کرتے ہیں جس سے سجدہ کرتے وقت انکے جسم کا وہ حصہ ننگا ہو جاتا ہے جس کا ڈھانپنا فرض ہے۔

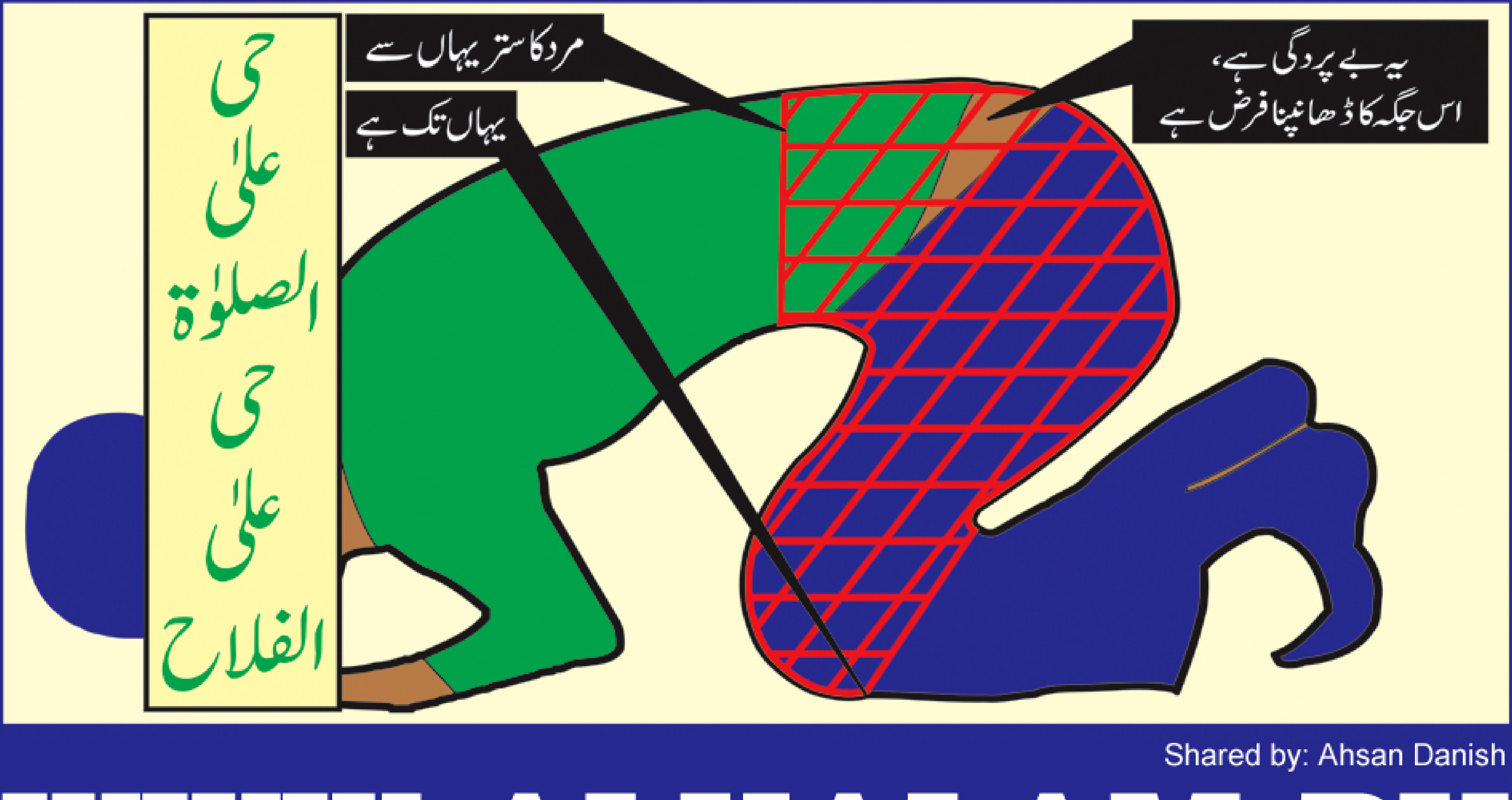

Shared by: Ahsan Danish

WWW.ALKALAM.PK